اعلامیہ

تحفظ مدارس دینیہ واسلام کا پیغام امن کانفرنس، خیبر پختونخواہ

[بروز جمعرات 27 مارچ 2014ء وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے زیر اہتمام جامعہ عثمانیہ پشاور (جدید) میں تحفظ مدارس دینیہ واسلام کا پیغام امن کانفرنس منعقد ہوئی، اس موقع پر جو اعلامیہ پیش کیا گیا وہ قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔.....................ادارہ]

مدارس دینیہ چوں کہ نظریاتی سرحدوں کے محافظ ہیں اس لیے ہم ایک لمحے کے لیے اپنے فرائض سے غافل نہیں اور دعدے کرتے ہیں بغیر کسی تامل وتوقف کے یہ فرائض سرانجام دیتے رہیں گے۔ ہم یہ بھی ضروری سمجھتے ہیں کہ دینی مدارس ہدایت کے عظیم مقاصد کے لیے خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اگر چہ بعض قوتیں دہشت گردی اور انتہاپسندی کے ساتھ ہماری اصلاحی خدمات کو نتھی کر رہے ہیں مگر ہم ان شاء اللہ بغیر اشتعال میں آئے ہدایت کے ذرائع، اصلاحی خدمات اور خالق ومخلوق کے رابطے کا فریضہ سرانجام دیتے رہیں گے۔ حکومت پر بوجھ بنے بغیر ہم جہالت کے خلاف جہاد کرتے اندھیروں کی جگہ روشنیوں کا انتظام کرتے رہیں گے۔ تعریف وتحسین واعتراف ہمارا ہدف ہرگز نہیں بلکہ ہم اللہ کی رضا اور خوشنودی کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے علوم کی نشرواشاعت کا عمل جاری رکھیں گے۔ آج اس موقع پر ہم اتحاد کی دعوت کو ضروری سمجھتے ہیں کہ ملک میں انتشار نہیں اتحاد کی ضرورت ہے۔ تمام وابستگیوں سے بالاتر ہو کر دین اور ملک کی حفاظت کے لیے اتحاد پیدا کیا جائے۔ یہ اجتماع پاکستان کے تمام باشندوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ داخلی اور خارجی خطرات سے ملک وملت کی حفاظت کے لیے رجوع الی اللہ کا اہتمام کریں۔ ہم قیام امن کے لیے مذاکرات کا راستہ ضروری سمجھتے ہیں اور حالیہ طالبان اور حکومت کے مذاکرات کا خیر مقدم کرتے ہیں اور حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اس عمل کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے۔ ہماری یہ بھی خواہش ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ سے باہر نکلا جائے ور خطے میں امن کے لیے مثبت کردار ادا کیا جائے۔ کراچی کے دینی مدارس عدم تحفظ کا شکار ہیں، حکومت دینی مدارس کے علماء وطلبا کی حفاظت کو یقینی بنائے۔ ہم اس موقع پر مطالبہ کرتے ہیں کہ شریعت مطہرہ کا نفاذ کیا جائے ہم اس کو ملک کے قیام کا اساسی مطالبہ ضروری سمجھتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ شریعت کا نفاذ تمام مسائل کا حل ہے۔ ملک کی سرحدی اور نظریاتی حدود کی حفاظت کا وعدہ کر کے ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو امن کا گہوارہ بنائے۔

☆......☆......☆